

# 336

آیات نمبر 35 تا 44 میں موسیٰ علیہ السلام ، نوح علیہ السلام اور کئی دوسری قوموں کا ذکر جنہوں نے اپنے رسولوں کی تکذیب کی اور بالآخر ہلاک کر دیئے گئے۔ مشرکین کو رسول اللہ ﷺ کا مذاق اڑانے کے حوالے انتہائی سخت الفاظ میں انتباہ۔

وَلَقَدۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ وَ جَعَلۡنَا مَعَہٗۤ اَخَاہُ ہٰرُوۡنَ وَزِیۡرًا ﴿ۚ۳۵﴾ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب عطا کی تھی اور ان کے بھائی ہارون علیہ السلام کو ان کے ساتھ ان کا مددگار بنایا تھا فَقُلۡنَا اذۡہَبَاۤ اِلَی الۡقَوۡمِ الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا ؕ فَدَمَّرۡنٰہُمۡ تَدۡمِیۡرًا ﴿ؕ۳۶﴾ پس ہم نے حکم دیا کہ تم دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی ہے اور آخر کار ہم نے انہیں تباہ و برباد کر کے رکھ دیا وَ قَوۡمَ نُوۡحٍ لَّمَّا کَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغۡرَقۡنٰہُمۡ وَ جَعَلۡنٰہُمۡ لِلنَّاسِ اٰیَۃً ؕ اور قوم نوح نے بھی جب ہمارے رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور قوم نوح کو لوگوں کے لئے عبرت کا نشان بنا دیا وَ اَعۡتَدۡنَا لِلظّٰلِمِیۡنَ عَذَابًا اَلِیۡمًا ﴿ۚۖ۳۷﴾ اور ان ظالموں کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے وَّ عَادًا وَّ ثَمُوۡدَا۠ وَ اَصۡحٰبَ الرَّسِّ وَ قُرُوۡنًۢا بَیۡنَ ذٰلِکَ کَثِیۡرًا ﴿۳۸﴾ اور عاد و ثمود اور اصحاب الرس اور ان کے درمیان کی نسلوں میں بہت سی قوموں کو بھی تباہ کر دیا ہے وَ کُلًّا ضَرَبۡنَا لَہُ الۡاَمۡثَالَ ۫ وَ کُلًّا تَبَّرۡنَا تَتۡبِیۡرًا ﴿۳۹﴾ اور ان سب کو ہم نے مختلف مثالیں دے کر سمجھایا تھا لیکن آخر کار ان کے انکار پر ان سب کو نیست و نابود کر دیا وَ لَقَدۡ اَتَوۡا عَلَی الۡقَرۡیَۃِ الَّتِیۡۤ اُمۡطِرَتۡ مَطَرَ السَّوۡءِ ؕ اور یہ کفار مکہ اس بستی کے پاس سے یقیناً گزر چکے ہیں جس پر پتھروں کی بدترین بارش برسائی گئی تھی اَفَلَمۡ یَکُوۡنُوۡا یَرَوۡنَہَا ۚ بَلۡ

كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿٤٠﴾ کیا انہوں نے اس کا حال نہیں دیکھا تھا؟ لیکن اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ موت کے بعد دوسری زندگی کی توقع ہی نہیں رکھتے وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِیْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿٤١﴾ اور یہ کافر جب آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق اڑانے کے سوا ان کے پاس کوئی اور کام نہیں ہوتا اور کہتے ہیں کہ کیا یہی وہ شخص ہے جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْ لَاۤ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ؕ اور کہتے ہیں کہ اگر ہم اپنے معبودوں کی عبادت پر ثابت قدمی سے جمے نہ رہتے تو اس شخص نے تو ہمیں ان معبودوں سے منحرف ہی کر دیا تھا وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٢﴾ بہت جلد جب یہ کافر عذاب کو دیکھیں گے تو انہیں پتہ چل جائے گا کہ راہ راست سے منحرف کون ہوا تھا اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا ہے جس نے اپنی نفسانی خواہشات ہی کو اپنا معبود بنا لیا ہے اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿٤٣﴾ کیا آپ ایسے شخص کو راہ راست پر لانے کی ذمہ داری لے سکتے ہیں؟ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ ان کفار میں سے اکثر لوگ سننے اور سمجھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں؟ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٤﴾ حقیقت یہ ہے کہ یہ تو محض جانوروں کی مانند ہو چکے ہیں بلکہ ان سے بھی گئے گزرے

رکوع [۴]

